



5023CH10

کنواں بیچا ہے کنویں کا پانی نہیں

ایک شخص بہت چالاک اور ہوشیار تھا۔ اپنی عقل کا وہ ہمیشہ غلط استعمال کرتا تھا۔ وہ انتہائی کنجوس اور خود غرض قسم کا انسان بھی تھا۔ لوگوں کو پریشان کرنے میں اس کو بہت مزہ آتا تھا۔ کسی شخص کے کام آنا اس کی فطرت کے خلاف تھا۔ اس کے پاس ایک کنواں تھا مگر وہ کسی راہ گیر کو پانی دینا تو دُور کی بات اُسے کنویں کے پاس پھٹکنے بھی نہیں دیتا تھا۔ آس پاس کے لوگ اسے سمجھاتے کہ دیکھو یہ کنواں تم اپنے ساتھ نہیں لے جاؤ گے۔ اگر اس سے کسی کو فائدہ پہنچتا ہے تو پہنچے دو۔ اللہ تمہیں اس کا اجر دے گا۔ اس لیے کنویں سے لوگوں کو پانی پینے دو۔ لیکن اس خود غرض انسان پر کسی بات کا کوئی اثر نہیں ہوتا تھا۔

آخر کار ایک خدا ترس آدمی نے اس سے وہ کنواں خرید کر اللہ کی مخلوق کے لیے وقف کر دیا۔ اس مکار آدمی نے





اس کے نیک مقصد کو بھانپ کر کنوئیں کی زیادہ سے زیادہ قیمت وصول کر لی۔ دوسرے دن لوگ کیا دیکھتے ہیں کہ حسب معمول وہ شخص کنوئیں کو گھیرے بیٹھا ہے اور کسی کو بھی پانی نہیں لینے دے رہا ہے۔ لوگوں نے یہ خبر اس سخی تک پہنچائی۔ اُس نے آکر پوچھا ”اب تمہارا یہاں کیا کام؟ تم لوگوں کو پانی بھرنے سے کیوں روک رہے ہو؟ کنواں میں خرید چکا ہوں اور تمہیں اس کی پوری قیمت بھی ادا کی جا چکی ہے۔ براہ کرم یہاں سے چلے جاؤ۔ میں نے یہ کنواں اللہ کی مخلوق ہی کے لیے خریدا ہے۔ لوگوں کو پانی لینے سے روکنے کا اب تمہیں کوئی حق نہیں۔“



وہ بدخصلت آدمی جرح کرنے لگا ”جناب! میں نے کنواں آپ کے ہاتھ ضرور بیچا ہے لیکن اس کا پانی نہیں بیچا۔ معاہدے میں پانی بیچنے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ کنوئیں کا پانی میرا ہے، اس لیے جس کو چاہوں پانی لینے سے روکوں۔ اس معاملے میں آپ کو اختیار نہیں ہے۔ کنواں بے شک آپ کا ہے۔“

سخی آدمی نے کہا ”بے شک پانی تمہارا ہے اور کنواں میرا ہے۔ اپنا پانی میرے کنوئیں میں سے لے جاؤ، ورنہ تمہارا پانی اپنے کنوئیں میں رکھنے کے لیے میں کرایہ لوں گا۔“

اب تو وہ مکار بہت گھبرایا کہ یہ کس مصیبت میں پھنس رہا ہوں۔ ”بھائی ٹھیک کہتے ہو۔ جاتا ہوں اور پانی تو خدا کا ہے۔ مجھ سے غلطی ہوئی، معاف کر دو۔“ یہ کہہ کر وہاں سے فوراً چل دیا۔

(عادل اسیر دہلوی)



معنی یاد کیجیے:

1

فطرت	:	مزاج، عادت
اجر	:	انعام، بدل
خدا ترس	:	رحم دل، خدا سے ڈرنے والا
مخلوق	:	جاندار، اللہ کا پیدا کیا ہوا
وقف	:	خدا کے نام پر دیا ہوا
حسب معمول	:	عام طریقے کے مطابق، مروجہ طریقے کے مطابق
بدخصلت	:	بری عادت والا
جرح	:	بحث
معاہدہ	:	اقرار
منحصر ہونا	:	دار و مدار ہونا

سوچیے اور بتائیے:

2

- (i) کنوئیں کا مالک کیسا آدمی تھا؟
- (ii) آس پاس کے لوگ کنوئیں کے مالک کو کیا سمجھاتے تھے؟
- (iii) خدا ترس آدمی نے کنوئیں کیوں خریدا؟
- (iv) کنوئیں کے مالک نے لوگوں کو پانی پینے سے کیوں روک دیا؟
- (v) کنوئیں کے پانی کے بارے میں کنجوس نے سخی سے کیا جرح کی؟



نیچے دیے ہوئے جملوں کو واقعات کی ترتیب سے لکھیے:

3

- (i) ایک خدا ترس آدمی نے کنواں خرید کر اللہ کی مخلوق کے لیے وقف کر دیا۔
- (ii) ایک شخص بہت چالاک اور ہوشیار تھا۔
- (iii) بھائی ٹھیک کہتے ہو پانی تو خدا کا ہے۔ مجھ سے غلطی ہوئی معاف کر دو۔
- (iv) اپنی عقل کا وہ ہمیشہ غلط استعمال کرتا تھا۔
- (v) کنواں میں خرید چکا ہوں اور تمہیں اس کی پوری قیمت بھی ادا کی جا چکی ہے۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں میں مذکر اور مؤنث پہچانیے:

4

کنواں	پانی	شخص	قیمت	فطرت
مقصد	مصیبت	بھائی		

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

5

کنجوس	غلط	خرید	نیک	فائدہ
-------	-----	------	-----	-------

عملی کام:

6

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو خوش خط لکھیے:

معمول	انتہائی	صحیح	مخلوق	خصلت
-------	---------	------	-------	------